السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تکبیرات جنازہ وتکبیرات عیدین میں رفع الیدین کرنا چاہیے یا نہیں، ایک صاحب نہایت سختی سے فرماتے ہیں، کہ ان تکبیرات میں رفع الیدین کرنا نا جائز ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے متعدد روایتوں میں تکبیرات جنازہ میں رفع الیدین ثابت ہے ۔ (جزرفع الیدین امام بخاری

(تکبیرات عیدین میں رفع الیدین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، (بیہقی

ہندوستان میں اکثر علمائے اہل حدیث کا تعامل دونوں مقام پر رفع الیدین ہی پر ہے، صاحب موصوف کا قول غلط ہے، ن کی نظر آثار صحابہ پر نہیں ہے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق ارشاد (ہے، ((ان یُطِیْعُوْااب ۔ ابکْرِ وَعُمَرَ یَھْتَدُوْا)) (مسلم شریف یعنی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی اگر لوگ تابعداری کریں، توہدایت پر پہنچ جائیں گے) (اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۹ ش نمبر ۴

(رشحات قلم حضرت مولانا مولوی محمد یونس محدث دہلوی رحمۃ اللہ)

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد05ص205

محدث فتویٰ